زعیم اہلحدیث حافظ محمد گوندلوی رحمہ اللہ

از:۔ عبدالرشید حنیف، ناظم ادارہ علوم اسلامی سمن آباد جھنگ صدر

ربانی ایک اٹل قانون کل من علیھا فان جاری و ساری ہے۔ یہ قانون ہر ذی روح کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے یہی وہ قانون ہے جس سے انسانیت میں زہد و تقویٰ، خیر و شر، نیکی اور بدی میں امتیاز عیاں ہوتا ہے۔ لیبلوکم ایکم احسن عملاً کی تعبیر و تصویر اسی قانون کی مرہون منت ہے۔ بقا و خلد صرف اور صرف ذوالجلال والاکرام ہی کو لائق ہے۔ ہر شخص کی موت اپنے اندر بے شمار حزن و ملال کی راہیں پیدا کرتی ہے اور اس کے اثرات اس تعلق سے منتج ہوتے ہیں جتنا کسی کا کسی کے ساتھ گہرا تعلق اور حلقہ ہوتا ہے اتنے اس کے اثرات وسیع ہوتے اور اس کے ساتھ قلق و اضطراب بھی اسی انداز سے ہوتا ہے موت العالِم موت العالَم اسی بنا پر کہا جاتا ہے اموات روزانہ ہوتی ہیں ہم ان کی خبر سن کر وقتی طور پر اِنّا لِلّٰہ کہہ کر اپنی راہ لیتے ہیں لیکن کئی اموات ایسی ہوتی ہیں جنکا مرنے کے بعد ایک گہرا تعلق اثر انداز ہوتا ہے وہ موت

ایک عالم کی موت ہوتی ہے خصوصًا وہ عالم جس کی زندگی کا ہر لمحہ قال اللہ وقال الرسول ﷺ سے گذرتا رہا ہے جس کی مجالس و محافل ذکر سے بھرپور جس کے تلامذہ زہد و تقویٰ کے علمبردار اور جس کے ملنے والے حسنِ اخلاق اور شرافت کے پیکر، جسکی شب بیداری اور سحر خیزی استغفار و تحلیل۔ تحمید و تسبیح سے بھرپور جسکی جلوت و خلوت توحید و سنت سے لبریز جسکی علمی اور عملی تصویر ایک تاریخ بنے جسکی روحانی اور علمی اقدار سے ایک سرمایہ بنتا چلا جائے وہ عظیم شخصیت زعیم اہلحدیث جناب حافظ محمد گوندلوی رحمہ اللہ تھے

جناب علیم ناصری صاحب نے کیا خوب تاریخ نکالی ہے ؎

عمر محدث گوندلوی (رح) | می باشد ہشتاد و ہفت
در رمضان مرگ و مولود | صائم آمد صائم رفت

ولادت، ۱۳۱۵ھ   وفات، ۱۴۰۵ھ ء

ایسے خوش بخت مولود جسکی ولادت نیکیوں کی بہار ہیں اور وفات بھی نیکیوں کے بہار ہیں۔

پربہار شخصیت حافظ صاحب مرحوم ایک پر بہار شخصیت تھے چہرہ پر ایک روحانی شگفتہ رعب و دبدبہ دلآویز کن تھا۔

تلامذہ آپ کے تلامذہ کی تعداد لاتعد ولاتحصیٰ۔ مشہور تلامذہ۔ حضرت مولانا عبیداللہ مبارکپوری شارح مشکوٰۃ المصابیح، حضرت مولانا نذیر احمد رحمانی، مولانا محمد یوسف کوٹ عمری

جن ایام میں آپ جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں مدرس تھے دارالقرآن جناح کالونی تشریف لائے۔ مغرب کی نماز آپ کی اقتدار میں ادا کی ایک سؤال ذہن میں ابھرا لیکن حوصلہ نہ پڑھتا تھا بہرحال حوصلہ کر کے سؤال کیا تو فرمانے لگے؛

اس کی تفصیلات کتاب الشفاء قاضی عیاض میں موجود ہیں سؤال یہ تھا کہ برکت نامی عورت نے آپؐ کا پیشاب نوش کیا اس پر قاضی صاحب نے تجزیہ نہیں کیا تو فرمانے لگے کہ اس خاتون کی غلطی تھی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم نہیں تھا۔

ماموں کانجن کانفرنس کے موقعہ پر فجر کے درس میں سورت صف کی ابتدائی آیات تلاوت فرمائیں اصولِ حدیث کی عربی عبارات اور قصیدہ نونیہ کے اشعار بطور استشہاد پڑھے ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے قرآنِ مجید کے علاوہ ان کتب کے بھی حافظ ہیں

حضرت حافظ محمد محدث گوندلوی علمی اور عملی زندگی کتاب و سنت کے دائرہ میں تھی۔ طلبہ کی تربیت آپ اسی نہج پر کیا کرتے تھے سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر اگر کسی انسان کی تربیت ہو جائے اس سے زیادہ کون خوش قسمت ہو سکتا ہے۔

جو مولود رمضان المبارک میں اہل خانہ بہار بنا تھا آج ۴ جون (۱۹۰۵ھ) ماہ رمضان میں آفتابِ علم ہم سے غروب ہوگیا۔

اللھم اغفرلہ وارحمہ وادخلہ الجنۃ الفردوس

آمین ثم آمین